آغاخان یونیورسٹی کے نئے صدر سلیمان شہاب الدین نے اپنی ذمہ داری سنبھال لی

آج، آغاخان یونیورسٹی (اے کے یو) کے نئے صدر سلیمان شہاب الدین کو ان کے دفتر میں خوش آمدید کہا گیا۔ سلیمان شہاب الدین یونیورسٹی کے قیام سے اب تک تیسرے صدر ہیں اور انہوں نے ایک ایسے ادارے کی ذمہ داریاں سنبھالی ہیں جہاں 3,200 طلباز یر تعلیم ہیں؛ سالانہ اوسطاً 2 ملین مریضوں کی دیکھ بھال کی جاتی ہے اور حال ہی میں اسے دنیا کی 100 بہترین یونیورسٹیز میں شامل ہونے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔ سلیمان شہاب سے پہلے فیروز رسول یونیورسٹی کے صدر تھے اور انہوں نے 15 سال کے عرصہ صدارت میں یونیورسٹی کو نئے بام عروج پر پہنچایا۔

صحت عامہ کے شعبے کی خاص مہارت کا حامل راہنما ہونے کی وجہ سے صدر سلیمان شہاب الدین اے کے یو کی صدارت کے لیے ایک منفرد انتخاب ہیں۔ انہوں نے مشرقی افریقہ میں آغاخان ہیلتھ سروسز (اے کے ایچ ایس) کے ریجنل سی ای او کی حیثیت سے خدمات سرانجام دی ہیں جہاں سالانہ 1 ملین سے زائد مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ ان کے دور میں اے کے ایچ ایس کے تحت کام کرنے والے ہسپتالوں اور طبی مراکز کو تقریباً 150 ملین ڈالرز کی بیرونی مالی معاونت حاصل ہوئی؛ ان میں خاطر خواہ ترقی ہوئی؛ بین الاقوامی اداروں سے تصدیق اور منظوری کے مراحل طے ہوئے اور کم آمدنی کے حامل مریضوں کی ہسپتالوں اور طبی مراکز تک رسائی بہتر ہوئی۔ صدر سلیمان شہاب الدین آغا خان یونیورسٹی کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ انہوں نے اے کے یو، کراچی سے 1986 میں وابستگی اختیار کی تھی، اور اپنے پیشہ ورانہ دور کے 15 ابتدائی سال وہیں گزارے۔ انہوں نے ڈینز کے ساتھ کام کرتے ہوئے نرسنگ کے لیے نیا اسکول قائم کیا اور میڈیکل کالج کے لیے نئے پروگرامز شروع کیے۔ وہ ان دونوں خطوں سے بخوبی واقف ہیں جہاں اے کے یو کے اہم کیمپسز موجود ہیں۔ انہوں نے اپنی زندگی کے پچھلے 20 سال کینیا اور تنزانیہ میں رہتے اور کام کرتے ہوئے گزارے ہیں حالانکہ ان کی پیدائش، تعلیم و تربیت پاکستان میں ہوئی ہے۔

صدر سلیمان شہاب الدین نے اس حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "آج میرے پیشہ ورانہ دور کا ایک پر فخر لمحہ ہے۔ تعلیم، تحقیق، صحت عامہ کی خدمات، عوامی خدمت کے اظہار یے اور سرحدوں سے بالاتر ہو کر عوام الناس کو قریب لانا اور ان کی خدمت کرنا اے کے یو کی مہارت اور مشاق کے ایسے نمونے ہیں جو اسے دنیا کی دیگر یونیورسٹیز سے ممتاز کرتے ہیں۔ اے کے یو میں دوبارہ خدمات کا آغاز کرتے ہوئے مجھے محسوس ہو رہا ہے جیسے میں اپنے گھر واپس لوٹ رہا ہوں۔"

اے کے یو کے بورڈ آف ٹرسٹیز کے چیئرمین اور سان فرانسسکو کی کیلیفورنیا یونیورسٹی کے سابق چانسلر ڈاکٹر ہیل ڈیباس نے اس حوالے سے کہا، "سلیمان شہاب الدین کے ہاتھ میں باگ ڈور ہو تو ہمیں یقین ہے کہ اے کے یو بہترین ہاتھوں میں ہے۔ کامیابیوں کا تسلسل، متعلقہ تجربے کی دولت سے مالا مال ہونا اور یونیورسٹی کے مشن کو آگے بڑھانے کا عزم ایسی خصوصیات ہیں جو تعمیر و ترقی کے نئے دور میں اے کے یو کی تاریخ رقم کرنے کے لیے ایک بہترین انتخاب بناتی ہیں۔"

صدر سلیمان شہاب الدین کی پرورش کراچی میں ہوئی ہے۔ انہوں نے کراچی کے انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن سے بیچلر آف بزنس ایڈمنسٹریشن اور ایم بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ بعد ازاں انہوں نے لندن کے امپیریئل کالج / ایس او اے ایس یونیورسٹی آف لندن سے سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ میں ایم ایس کیا اور اس وقت سینٹرل مشی گن یونیورسٹی سے ہیلتھ ایڈمنسٹریشن میں ڈاکٹریٹ مکمل کر رہے ہیں۔

صدر سلیمان شہاب الدین ایک ایسے وقت میں دوبارہ یونیورسٹی سے وابستہ ہو رہے ہیں جب یونیورسٹی کے حجم، وسعت اور توقیر میں پہلے سے کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے۔ نیروبی اور کراچی میں قائم دو کیمپسز میں یونیورسٹی کے تحت تعلیم و تدریس اور صحت عامہ کی فراہمی کے لیے متعدد جدید ترین سہولیات قائم کی جا چکی ہیں۔ اعلیٰ تعلیم کے معتبر اداروں مثلاً ہارورڈ یونیورسٹی کے کینیڈی اسکول، کولمبیا یونیورسٹی اور سان فرانسسکو کی یونیورسٹی آف کیلیفورنیا جیسے اداروں کے ساتھ اشتراک میں نئے تربیتی اور تحقیقی اور ڈگری

پروگرامز شروع کیے جاچکے ہیں۔ یونیورسٹی ہسپتالوں کو بین الاقوامی معیار کے حصول کی بناپر اعزازات سے نوازا جاتا رہا ہے۔ ہسپتالوں میں علاج کی سہولیات حاصل کرنے والے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو چکا ہے خصوصاً کم آمدنی رکھنے والے افراد کی اے کے یو ہسپتالوں تک رسائی میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ اے کے یو کے مستقبل کے منصوبہ جات میں ہسپتال کی نئی سہولیات / سیکشنز کی تعمیر اور طب کے شعبے کے علاوہ نئے تدریسی پروگرامز کا آغاز شامل ہیں۔

اس عالمی وبا کے دوران، اے کے یو حکومتوں کو قابل اعتماد مشاورت فراہم کرتی رہی ہے؛ مریضوں کے لیے ایک اہم ذریعہ معلومات ہونے کے ساتھ ساتھ کووڈ سے متعلقہ متعدد بین الاقوامی آزمائشی مطالعات کا حصہ رہی ہے۔

صدر سلیمان شہاب الدین نے کہا، "صدر فیروز رسول نے بھرپور توانائیوں اور کامیابیوں کے ساتھ اے کے یو کے بانی اور چانسلر ہز ہائی نس دی آغا خان کے تصور کے حصول کی سمت سفر جاری رکھا۔ میں امید کرتا ہوں کہ میں اپنے آپ کو اسی عظیم وراثت کا درست امین ثابت کر پاؤں اور یونیورسٹی کے لیے ہز ہائی نس دی آغا خان کے تصور کو حاصل کر سکوں۔"

صدر سلیمان شہاب الدین کے اہل خانہ میں اے کے یو سے فارغ التحصیل ہونے والے دو افراد شامل ہیں: اول ان کی اہلیہ زینت جنہوں نے اے کے یو سے اپنی نرسنگ کی ڈگری حاصل کی اور اس کے بعد جانز ہاپکنز یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کے لیے چلی گئیں۔ آج وہ آغا خان ہیلتھ سروسز کے کوالٹی، کلینیکل پروگرامز اینڈ پراجیکٹس کی گلوبل ہیڈ ہونے کے ساتھ ساتھ مشرقی افریقہ میں اے کے ایچ ایس کی نئی ریجنل سی ای او ہیں۔ صدر سلیمان شہاب الدین اور زینت کی صاحبزادی انیجیا نے اے کے یو سے 2019 میں میڈیکل ڈگری حاصل کی ہے۔ صدر سلیمان شہاب الدین کے بیٹے باسم حال ہی میں یونیورسٹی آف ٹورونٹو سے فارغ التحصیل ہوئے ہیں۔